نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیر صدارت محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان میں کپاس کی کاشت بارے اہم اجلاس

کپاس کی بحالی در حقیقت ملکی معیشت کی بحالی ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو

لاہور26اپریل2025: کپاس کی بحالی در حقیقت ملکی معیشت کی بحالی ہے۔ پنجاب میں 35 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کا ہدف مقرر گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان میں کپاس کی کاشت بارے اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں اسپیشل سیکرٹری جنوبی پنجاب سرفراز خان مگسی، چیئرمین فیڈرل سیڈ اتھارٹی ڈاکٹر آصف علی، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس پنجاب محمد شبیر احمد خان، ڈائریکٹر جنرلز زراعت چوہدری عبد الحمید، نوید عصمت کاہلوں، ساجد الرّحمان، ڈاکٹر عبد القیوم، عامر رسول، کنسلٹنٹ محکمہ زراعت پنجاب ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈین فیکلٹی ایگریکلچر محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان ڈاکٹر شفقت سعید سمیت ترقی پسند کاشتکار خالد محمود کھوکھر، حسن رضا، زرعی سائنسدان ڈاکٹر اقبال بندیشہ سمیت ڈائریکٹرز زراعت توسیع ملتان، ڈی.جی خان، بہاولپور نے شرکت کی جبکہ دیگر ڈویژنل ڈائریکٹرز زراعت توسیع نے آن لائن شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ تاریخ میں پہلی بار کپاس کی اگیتی کاشت کی مہم چلائی گئی ہے۔ اگیتی کاشت کی منفرد مہم کے نتیجہ میں کل ہدف کا قریباً 25 فیصد سے زائد حاصل کیا جا چکا ہے۔ سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ 30 اپریل تک کپاس کی کاشت کے دوسرے مرحلہ کے ہدف کے حصول کیلئے فیلڈ سرگرمیاں جاری ہیں۔ کپاس کی کاشت کے تیسرے مرحلے کا آغاز یکم مئی سے ہو گا۔ پانچ ایکڑ اگیتی کاشت کی صورت میں 25 ہزار روپے دیئے جا رہے ہیں۔ انھوں نے واضح کیا کہ کپاس کی کاشت کے مجموعی ہدف کا 90 فیصد سے زائد جنوبی پنجاب سے حاصل کیا جائے گا جبکہ اس کل ہدف کا 50 فیصد بہاولپور ڈویژن سے حاصل کیا جائے گا۔ کپاس کی کاشت کے علاقوں میں نہری پانی ترجیحی بنیادوں پر فراہم کیا جا رہا ہے۔ کپاس کی اگیتی کاشت کی نگہداشت بارے کاشتکاروں کی رہنمائی جاری ہے۔ کپاس کی کاشت کی مہم میں کاشتکاروں کا مثبت ردِ عمل قابلِ ستائش ہے۔

☆☆☆☆